السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

انسان کچھ مال جمع کرتا ہے اورکچھ مدت بعد اس میں اوراضافہ کرلیتا ہے تووہ مال جسے اس طرح وقتاً فوقتاً جمع کیا گیا ہو تو اس کی زکوۃ ادا کرنے کا کیا طریقہ ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جب بقدر نصاب مال پر خواہ وہ نقدی کی صورت میں ہو یا سامان تجارت کی صورت میں ایک سال گزر جائے تو اس کی زکوۃ ادا کردی جائے اوراس کے بعد اس میں شامل ہونے والے مال پر جب ایک سال گزرے تو اس کی زکوۃ ادا کردی جائے اوراگر پہلے مال پر ایک سال مکمل ہونے پر وہ اپنے سارے مال کی زکوۃ ادا کرے تو یہ بھی جائز ہے کیونکہ سال گزرنے سے پہلے زکوۃ ادا کرنا بھی جائز ہے۔ مثلاً ایک شخص کے پاس رمضان ۱۴۰۳ ہجری میں دس ہزار تھے اورپھر ذوالقعدہ ۱۴۰۳ ہجری میں اس کے پاس دس ہزار مزید آگئے تو ہو پہلے دس ہزار کی زکوۃ رمضان ۱۴۰۴ ہجری میں ادا کرے گا اوردوسرے دس ہزار کی زکوۃ ذوالقعدہ ۱۴۰۴ ہجری میں ادا کرے گا اوراگر وہ اپنی اس تمام دولت کی زکوۃ رمضان ۱۴۰۴ ہجری ہی میں ادا کردے تو یہ بھی جائز ہے اوراس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ اس نے دوسرے دس ہزار کی زکوۃ واجب ہونے سے پہلے ہی ادا کردیا اوراس میں کوئی حرج نہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص264

محدث فتویٰ